’ہمارا بھائی پانی کیلئے ترستا رہا، ظالموں نے اسے مار دیا‘

جمعیۃ علماء کے وفد نے مقتول فرید کے گھر جا کر بانٹا درد، اپنے بھائی کے ساتھ ہوئی درندگی کے بارے میں سوچ کر کانپ جاتی ہے ہماری روح: بہن

- ☆ پولیس نے 6 لوگوں کو گرفتار کیا لیکن ہم اس کی کارروائی سے مطمئن نہیں
- ☆ شہر میں ہندو وادی غنڈوں کے احتجاج کے بعد ایک بھی گرفتاری نہیں کی گئی
- ☆ ہمارا بھائی ہوٹل پر مزدوری کرتا تھا
- ☆ اب وزیر اعلیٰ ملزمان کے گھر پر بلڈوزر کیوں نہیں چلا رہے؟

علی گڑھ (ایس این بی)

علی گڑھ میں ہجومی تشدد کا شکار ہوئے فرید عرف اورنگ زیب کے اہل خانہ سے اظہارِ ہمدردی کرنے والوں کا متاثرین کے گھر پہنچنے کا سلسلہ جاری ہے آج جمعیۃ علماء علی گڑھ کا ایک وفد معروف عالم دین پروفیسر مفتی محمد زاہد کی قیادت میں متاثرہ کے اہل خانہ سے ملاقات کر انصاف کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ ملزمین کو سزا دلانے تک یہ تحریک جاری رہے گی۔ وفد سے ملاقات کرتے ہوئے متاثرہ فرید عرف اورنگ زیب کی بہن ذکیہ نے بتایا کہ ہمارا بھائی کھانے کے ہوٹل پر روٹی پکانے کا کام کرتا تھا اس کے ساتھ جو درندگی کی گئی ہے وہ سوچ کر بھی ہماری روح کانپ جا رہی ہے، جس بے رحمی سے ظالموں نے اس کو قتل کیا اور وہ پانی کے لئے ترستا رہا لیکن ظالموں نے اسے پانی تک نہیں پلایا اور موت کے گھاٹ اتار دیا ایسے لوگوں کے ساتھ وہی سلوک ہونا چاہیے جو انھوں نے کیا ہے، ذکیہ نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں جو حقائق منظر عام پر آئے ہیں وہ دل دہلا دینے والے ہیں اس کے جسم پر 22 چوٹوں کے نشان تھے جبکہ دو پسلیاں ٹوٹی ہوئی تیں وہیں پھیپڑے بھی پھٹ گئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 6 افراد کو گرفتار کیا ہے لیکن ہم اس سے مطمئن نہیں ہیں کیونکہ ابھی کافی لوگ اور گرفتار ہونے چاہیے جو لوگ اس میں ملوث تھے۔ انھوں نے وفد کو بتایا کہ جس رات یہ حادثہ پیش آیا اس رات دو لوگوں کی گرفتاری ہوئی تھی، اس کے بعد صبح 4 لوگوں کو پولیس نے حراست میں لیا ہے لیکن اس کے بعد سے ہندو وادی تنظیموں کے نمائندگان نے جو احتجاج شروع کر کے شہر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی ہے تب سے لے کر آج تک ایک بھی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے، وہیں یہ خبر عام کی جا رہی ہے کہ ہندو وادی تنظیموں کے احتجاج کو دیکھتے ہوئے پولیس نے دفعات میں کمی کرنے کی بات کہی ہے اگر ایسا ہوتا ہے تو ہم احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے بے قصور بھائی کو چور بتا کر پولیس اور ہندو وادی تنظیموں کے ذمہ داران کیس کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور فرقہ پرست طاقتوں کی ہمدردی جیل میں بند ہوئے لوگوں کے ساتھ زیادہ ہے اس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ علی گڑھ میں بی جے پی کے ارکان اسمبلی اور میئر سمیت دیگر ذمہ داران مسلسل اظہارِ ہمدردی کرنے کے لئے جیل میں بند لوگوں کے گھر پہنچ رہے ہیں جبکہ ہمارے بھائی نے اپنی جان گنوائی ہے اس کے تئیں ان لوگوں کے دل میں ذرا بھی ہمدردی نہیں ہے۔ مرحوم اورنگ زیب کی ذکیہ نے مزید کہا کہ اگر ہمارا بھائی غلط شبیہ کا ہوتا تو کوئی کیس وغیرہ ہوگا، لیکن آج تک اس پر کسی طرح کا کوئی کیس درج نہیں ہے وہ تو مزدور کر کے اپنے اہل خانہ کی زندگی گزر کرنے میں مدد کر رہا تھا جسے ظالموں نے موت کے گھاٹ اتار کر ہمارے گھر کا چراغ بجھا دیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اورنگ زیب کی بہن ذکیہ کا کہنا تھا کہ ان کا بھائی روٹی بنا کر واپس آ رہا تھا، اسے گھسیٹ کر قتل کیا گیا۔ چوری کا الزام جھوٹا لگایا جا رہا ہے۔ آج تک اس کے خلاف ایک بھی جرم درج نہیں ہوا۔ ریاست میں یہ کیسا قانون ہے جو مذہب کی بنیاد پر کارروائی کرتا ہے۔ اگر اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ غیر جانبدار ہیں تو ابھی تک ملزمان کے گھروں پر بلڈوزر کیوں نہیں چلا رہے۔ اورنگ زیب کے بڑے بھائی گلزار نے بتایا کہ وہ باہر رہتے ہیں۔ یہاں دونوں بھائی اپنی بیمار ماں کے ساتھ رہتے تھے اور ان کی دیکھ بھال کرتے تھے۔

انہوں نے کہا کہ لواحقین کو ایک کروڑ روپے معاوضہ اور سرکاری نوکری دی جائے، وہیں مرحوم پر لگ رہے چوری کے الزام پر اس نے کہا کہ اگر کوئی اسے پرانے جرم کے بارے میں بتائے تو وہ اسے مان لے گا۔ اہل خانہ نے کیس میں دیگر ملزمان کی گرفتاری کا معاملہ بھی اٹھایا۔ یہ بھی کہا گیا کہ جس طرح سے نام ہٹانے یا واقعہ کو اسٹریم کرنے کے لیے دباؤ بنایا جا رہا ہے۔ اگر ایسا کوئی قدم اٹھایا گیا تو احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ اس کے علاوہ گھر کے باہر سے سیکورٹی کم کرنے پر بھی اہل خانہ نے اعتراض کیا، وہیں بیٹے کی موت کی خبر کے بعد سے ہی ماں کی حالت بگڑی ہوئی ہے۔ جنہیں علاج کے لیے لے جایا گیا۔ گھر والوں کو والدہ سے بات کرنے کے لیے کہا گیا تو ان کی طرف سے ایک ہی جواب آیا کہ والدہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ بات کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ غور طلب ہے مذکورہ معاملے میں تعزیرات ہند کی دفعہ 302 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور سی سی ٹی وی کی بنیاد پر 6 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مذکورہ معاملے میں مقدمہ درج جرم نمبر 275/24، پولیس اسٹیشن گاندھی پارک نے قانونی کارروائی کرتے ہوئے نامزد ملزم چراغ وارشنے، جے گوپال، چودھری، راہل متل، رادھا موہن، ڈمپی اگروال کو حراست میں لے لیا ہے۔

تصویر میں ہجومی تشدد کے شکار فرید عرف اورنگ زیب کے اہل خانہ کو غمزدہ دیکھا جا سکتا ہے

کجریوال کو سیاسی قیدی بنا کر بی جے پی جیل میں رکھنا چاہتی ہے: انوراگ

چنڈی گڑھ (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی کے سینئر ریاستی نائب صدر انوراگ ڈھانڈا نے چنڈی گڑھ کے ریاستی دفتر میں پریس کانفرنس کر کے بی جے پی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ لیگل سیل کے ریاستی نائب صدر گہل سنگھ سندھو اور پنچکولہ کے ضلع صدر رنجیت اپل نے کہا کہ کل راؤز ایونیو کورٹ نے اروند کجریوال کو باقاعدہ ضمانت دے دی۔ اس حوالے سے پورے ملک کے کارکنوں میں خوشی کا ماحول تھا اور سب کو لگا کہ قانون اور سچ کی جیت ہوئی ہے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی حکومت کو قانون اور نظام کی کوئی پروا نہیں ہے۔ ایک بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ وزیر اعظم مودی چاہتے کیا ہیں؟ بی جے پی حکومت اور اس کی ایجنسیوں کا اروند کجریوال کو کسی بھی قیمت پر جیل میں رکھنے کی کیا ضد ہے؟ انہوں نے کہا کہ آج تک ای ڈی اس معاملے میں ایک بھی ثبوت پیش نہیں کر سکی ہے اور نہ ہی ایک سکہ بھی برآمد کر سکی ہے۔ لیکن اس کے بعد بھی وزیر اعظم مودی، بی جے پی اور ای ڈی کے افسران کی عجیب ضد ہے کہ اروند کجریوال اور عام آدمی پارٹی کے لیڈروں کو جیل میں رکھا جائے۔ اس میں صاف نظر آ رہا ہے کہ بی جے پی حکومت اروند کجریوال کو کسی کیس کی بنیاد پر نہیں بلکہ سیاسی قیدی بنا کر جیل کی سلاخوں کے پیچھے رکھنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پورا معاملہ من گھڑت ہے اور بی جے پی کے دفتر میں لکھی گئی کہانی ہے۔ لیکن آخر کار حق اور انصاف کی ہی فتح ہوگی۔ پورا ملک دیکھ رہا ہے کہ عوام کو سبق سکھانے کے بعد بھی وزیر اعظم مودی جس سیاسی گھمنڈ میں دکھائی دے رہے ہیں اس سے صاف ظاہر ہے کہ بی جے پی کے کہنے پر ای ڈی پورے ملک میں نظام کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ وہ اروند کجریوال کو سیاسی قیدی بنانا چاہتے ہیں اور انہیں کسی بھی قیمت پر جیل میں رکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے ہریانہ کے بیٹے اروند کجریوال سے جو دشمنی دکھائی ہے۔ آنے والے وقت میں ہریانہ کے عوام اور ملک کے عوام بھی اس کا جواب دیں گے۔ صحافیوں کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جب ایوان شروع ہوگا تو حکومت سے ہر اس معاملے پر سوالات پوچھے جائیں گے جس کے لیے عوام نے منتخب کر کے پارلیمنٹ میں بھیجا ہے۔ مجھے نہیں لگتا کہ بی جے پی کے اتحادی لیڈر نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو بھی اس بات سے خوش ہوں گے کہ وہ اپنی سیاسی خواہش کے مطابق جب چاہیں کسی کو جیل میں ڈال سکتے ہیں۔

قبرستان میں گندے پانی کی نکاسی کے معاملے نے طول پکڑا

پولیس نے قبرستان میں پانی نکاسی کی مخالفت کر رہے کئی لوگوں کیخلاف نقض امن کی دفعات کے تحت چالان کیا

دیوبند (ایس این بی)

دیوبند کوتوالی علاقہ کے کھیڑا مغل گاؤں میں قبرستان میں گندے پانی کی نکاسی کا معاملہ طول پکڑتا جا رہا ہے۔ جمعہ کو اس معاملے کو لیکر دونوں فریق آمنے سامنے آ گئے۔ پولیس نے قبرستان میں پانی نکاسی کی مخالفت کر رہے کئی لوگوں کے امن تحلیل کی دفعات کے تحت چالان کر دیئے۔ اس سلسلہ دیہی لوگوں کا کہنا ہے کہ سینکڑوں سال پرانے قبرستان میں جان بوجھ کر گندے پانی کی نکاسی کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، اگر انہیں اس معاملہ میں انصاف نہیں ملتا ہے تو وہ کمشنر اور ڈی ایم سے مل کر انہیں پورے معاملے کی جانکاری دیں گے۔ جمعہ کو دیوبند ایس ڈی ایم انکور ورما پورے معاملہ کی جانچ کے لیے موقع پر پہنچے۔

اس دوران دونوں فریق کے لوگ بھی وہاں پہنچ گئے۔ ایک فریق قبرستان کی زمین میں ہی نالہ بنانے پر بضد رہا۔ جبکہ دوسرے فریق کی جانب سے اس کی مخالفت کی گئی جس کی وجہ سے دونوں فریق کے درمیان کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ اس کے پیش نظر پولیس نے قبرستان فریق سے تعلق رکھنے والے کئی لوگوں کے امن تحلیل کی دفعات کے تحت چالان کر دیئے۔ گرام پردھان گرُ پال نے بتایا کہ وہ چکر روڈ سے گندے پانی کی نکاسی کے لیے قبرستان کے راستہ سے نالا بنا رہے تھے۔ لیکن ایک فریق کے لوگوں نے کام روک دیا۔ جبکہ وہ چکر وڈ میں پائپ ڈال کر پانی نکاسی کا انتظام کر رہے تھے۔

CSIR UGC-NET کا امتحان ملتوی

نئی دہلی، (ایجنسیاں) نیٹ یو جی پیپر لیک معاملہ اور یو جی سی - نیٹ امتحان کی منسوخی کے بعد تنازعات میں گھری نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے ملک میں ایک اور امتحان ملتوی کر دیا۔ سی ایس آئی آر یو جی سی - نیٹ کا امتحان 25 اور 27 جون کے درمیان ہونا تھا، لیکن امتحان ہونے سے پہلے ہی اسے آج ملتوی کر دیا گیا۔

جانوروں کو بیماریوں سے بچانے کیلئے کیے جائیں اقدامات

میرٹھ (ایس این بی) آج مویشیوں اور ڈیری ترقی کے وزیر دھرم پال سنگھ نے سرکٹ ہاؤس میں صفائی اور متعدی بیماریوں کے کنٹرول کے سلسلے میں متعلقہ افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں مویشی پالنا، وبائی امراض اور روک تھام، صفائی ستھرائی، جل جیون مشن، بجلی کی فراہمی، سیلاب سے بچاؤ اور کانوڑ یاترا وغیرہ سے متعلق نکات پر ضروری رہنما خطوط پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں کے موسم میں جانوروں میں وبائی امراض پھیلنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اس لیے متعلقہ افسر کو ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ جانوروں کو متعدی بیماریوں سے بچانے کے لیے ادویات کی بروقت دستیابی اور دیگر اقدامات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ جانوروں کی خدمت ہمارا دین ہے۔ زراعت کے ساتھ ساتھ مویشی پالنے سے کسان کی آمدنی بڑھے گی۔ انہوں نے پولٹری فارمنگ، فشریز، سور فارمنگ، گوٹ فارمنگ اور بھیڑ فارمنگ سے متعلق اسکیموں کو فروغ دینے کی ہدایات دیں۔ وزیر نے ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت دی کہ وہ علاقہ کی پنچایت میٹنگوں میں شرکت کریں اور کسانوں کو سمجھائیں کہ وہ اپنی گایوں کو نہ چھوڑیں۔ انہوں نے کسانوں کو مصنوعی حمل، جنس زدہ منی کے استعمال (اس طریقہ میں صرف مادہ جانور ہی پیدا ہوتے ہیں) اور کاسٹریشن کے لیے حوصلہ افزائی کرنے کی ہدایات دیں۔ تجاوزات اور تجاوزات والی چراگاہوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد چراگاہوں میں سبز چارہ بونے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے افسران کو گئو شالہ جانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ گائے کے گوبر سے دیگر اشیاء بنانے پر کام کیا جائے۔ اس نے گائے کے گوبر سے لکڑیاں بنانے کے لیے مشین حاصل کرنے کی ہدایت دی۔

محمود آباد، سیتاپور: ڈاکٹر عرفان احمد آیوش شکشا دھیکاری کے ذریعہ یوگا کرائے جانے کا ایک منظر۔ اس موقع پر مریضوں کو بتایا گیا کہ یوگا سے کیا فائدے ہوتے ہیں۔ آیوش کے تحت آنے والے ڈاکٹروں نے بھی لوگوں کو یوگا کی افادیت بتاتے ہوئے صحت و تندرستی کے بارے میں بتایا۔

حکومت کا مقصد یوگا کے ذریعہ ہر شخص کو صحت مند رکھنا ہے

ہریانہ میں آئندہ 60 دنوں میں مزید 100 جمنازیم کھولے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ باقاعدہ یوگا کا فائدہ اٹھا سکیں: نائب سنگھ سینی

अन्तर्राष्ट्रीय योग दिवस-2024
राज्य स्तरीय कार्यक्रम

چنڈی گڑھ (ایس این بی)

ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ نے کہا کہ ریاست میں اگلے 60 دنوں میں مزید 100 جمنازیم کھولے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان میں باقاعدہ یوگا کا فائدہ اٹھا سکیں۔

وزیر اعلیٰ آج حصار میں 10 ویں بین الاقوامی یوگا ڈے کی مناسبت سے منعقد ریاستی سطح کی تقریب میں یوگا پریکٹیشنرز سے خطاب کر رہے تھے۔ اس پروگرام کا اہتمام ہریانہ یوگا کمیشن اور آیوش محکمہ نے کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 1121 مقامات پر جمنازیم کھولے گئے ہیں اور ان میں سے 714 جمنازیم میں باقاعدہ یوگا کرایا جا رہا ہے۔ ہریانہ حکومت کا مقصد یوگا کو ریاست کے ہر گھر تک پہنچانا اور اس کے ذریعے لوگوں کو صحت مند بنانا ہے۔ یوگا نہ صرف زندگی کا ایک اہم حصہ ہے بلکہ زندگی کا ایک طریقہ بھی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے یوگا کو بین الاقوامی شناخت دلانے کے لیے ایک قرارداد پاس کی تھی جس کی دنیا کے 177 ممالک نے حمایت کی تھی۔ آج دنیا کے 217 ممالک 21 جون کو یوگا ڈے کے طور پر منا رہے ہیں۔ اس کے تحت آج پارکوں، اجتماع گاہوں، گھروں، محلوں اور پنچایتوں میں لوگوں کے ذریعہ یوگا کی مشق کی گئی۔ وزیر اعلیٰ نائب سنگھ نے کہا کہ لوگوں کو یوگا سے جوڑنے اور ان کی صحت کو برقرار رکھنے کے مقصد سے حکومت نے 877 آیوش یوگا اسسٹنٹ مقرر کیے ہیں، جو روزانہ یوگا سکھائیں گے۔ اس کے بعد یوگا اسسٹنٹ آیوش ڈسپنسری میں آنے والے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کی صحت کو بہتر بنانے کے لیے یوگا کی اہمیت کے بارے میں معلومات دیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کورونا کے دور میں جب کوئی دوا اور ویکسین نہیں تھی، لوگوں نے اس بیماری سے چھٹکارا پانے کے لیے یوگا کو اپنایا اور اس بیماری سے کافی حد تک نجات ملی۔ آج یوگا کو ایک تہوار کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ موجودہ دور میں ہر کسی کی زندگی مصروف ہوگئی ہے جس کی وجہ سے ذہن میں تناؤ رہتا ہے۔ یوگا نہ صرف تناؤ کو دور کرتا ہے بلکہ جسم میں توانائی بھی پیدا کرتا ہے۔ جسم تندرست رہے تو زندگی میں ترقی کی رفتار بھی تیز رہتی ہے۔ ہمیں عزم کرنا چاہیے کہ ہمیں یوگا کے ذریعے آگے بڑھنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ یوگا کو اپنے روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنائیں، تاکہ یوگا کے ذریعے جسم کو بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ اس لیے یوگا کریں، صحت مند رہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہریانہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ یوگا کو اسکول کے نصاب میں شامل کیا جائے گا۔ ہر روز دعائیہ میٹنگ سے پہلے، طلبا کو پانچ منٹ کے لیے یوگا کی پریکٹس کروائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا سسٹم ہندوستان کا ایک قدیم طریقہ ہے اور یوگا گرو بابا رام دیو نے نہ صرف ہندوستان کے لوگوں کو بلکہ پوری دنیا کے لوگوں کو یوگا کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے ساتھ انہوں نے یوگا کو دنیا کے کونے کونے تک لے جانے میں اہم کردار ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ریاست کے لوگوں کو بین الاقوامی یوگا ڈے کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس سال بین الاقوامی یوگا ڈے کا تھیم یوگا اپنے لیے اور یوگا سماج کے لیے ہے۔ ہریانہ کے وزیر صحت ڈاکٹر کمل گپتا نے کہا کہ گوا، مدھیہ پردیش، راجستھان جیسی ریاستوں نے ہریانہ میں یوگا اور جمنازیم کھولنے کے عمل کے بارے میں معلومات لینے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ گیتا کے پیغام میں بھی یوگا کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ آج صحت مند رہنے کے لیے یوگا کرنا ضروری ہے۔

دوہرے قتل کا معاملہ

3 ملزمان گرفتار

پانی پت (ایس این بی)

ٹوہانہ علاقہ کے گاؤں چاند پورہ میں زوجہ اور بہنوئی کے دوہرے قتل معاملہ کا انکشاف کرتے ہوئے جاکھل پولیس نے تین ملزموں کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس معاملہ میں تھانہ انچارج کلدیپ سنگھ نے بتایا کہ اس قتل کی واردات کو انجام دینے میں مورتی کے شوہر جسوندر سنگھ کا ہاتھ تھا، جس نے اپنے دو دوستوں پروِیندر سنگھ اور وکرم سنگھ کے ساتھ مل کر اس قتل کو انجام دیا۔ کلدیپ سنگھ نے بتایا کہ تینوں نے پولیس کے سامنے اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے خود یہ قتل کیا ہے۔ پروِیندر سنگھ اور وکرم سنگھ کے علاوہ، جسوِیندر سنگھ نے مل کر جیسے ہی مورتی اور جگ سیر چاند پور پہنچے، حملہ کر دیا اور تلوار کے وار کر کے انہیں قتل کر دیا۔ فی الحال پولیس اس واردات میں استعمال ہونے والی جگ سیر سنگھ کی موٹر سائیکل، تلوار اور موبائل فون برآمد کرنے میں مصروف ہے۔ تینوں کو عدالت میں پیش کر کے ریمانڈ حاصل کیا جائے گا۔ دھیان رہے کہ جسوندر کو اپنی بیوی اور بہنوئی پر ناجائز تعلقات کا شک تھا، جس کی وجہ سے دونوں کئی بار گھر سے نکلے۔ دونوں کی لاشیں جسوندر کے گھر کے باہر کھیتوں سے ملی تھیں۔

صفحہ اول کا بقیہ .... صفحہ اول کا بقیہ .... صفحہ اول کا بقیہ

چار ریاستوں میں............

مکمل کرلیا جائے گا۔ انٹیگریٹیڈ ووٹر لسٹ کا مسودہ کمیشن 25 جولائی تک شائع کرے گا۔ ان پر 8 اگست تک دعوے اور اعتراضات دائر کیے جا سکتے ہیں۔ دعوے اور اعتراضات 19 اگست تک طے کیے جائیں گے اور ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت 20 اگست کو کی جائے گی۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اس کی پرزور اور مستقل توجہ ہمیشہ ووٹر لسٹ کی شمولیت، درستگی اور صحت کو یقینی بنانے پر مرکوز رہی ہے تاکہ کوئی بھی اہل شہری ووٹر لسٹ میں شامل ہونے کے اپنے حق سے محروم نہ رہے اور بغیر کسی ڈپلیکیٹ کے ووٹر لسٹ تیار کی جائے اور غلطیوں کو برقرار رکھنے کے لیے غلطی سے پاک اور نا اہل اندراجات کو جتنا ممکن ہو محدود کیا جائے۔ لہٰذا، کمیشن تمام اہل شہریوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنے نام ووٹر لسٹ میں درج کرانے کیلئے آگے آئیں، اگر ابھی تک اندراج نہیں ہوا ہے، تو آئندہ انتخابات میں اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔

واضح رہے کہ 5 اگست 2019 کو جموں وکشمیر سے آرٹیکل 370 کو ختم کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ریاست کو 2 مرکز کے زیر انتظام خطوں جموں کشمیر اور لداخ میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ اس سے پہلے یہاں آخری بار 2014 میں انتخابات ہوئے تھے۔ 2018 میں بی جے پی اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی مخلوط حکومت گر گئی تھی کیونکہ بی جے پی نے پی ڈی پی کے ساتھ اتحاد توڑ دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے دسمبر 2023 میں الیکشن کمیشن کو ہدایت دی تھی کہ جموں وکشمیر میں ستمبر 2024 تک ہر حال میں الیکشن کرائے جائیں۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ جموں وکشمیر میں 30 ستمبر سے پہلے اسمبلی انتخابات کرائے جائیں گے۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں جموں وکشمیر کی 5 سیٹوں میں سے جموں اور ادھم پور سیٹیں بی جے پی کے کھاتے میں گئیں۔ جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کو یہاں 2 سیٹیں ملی ہیں۔ بارہمولہ سیٹ پر آزاد امیدواروں نے کامیابی حاصل کی۔

ہریانہ میں آخری اسمبلی انتخابات 2019 میں ہوئے تھے جس میں بی جے پی کو 41 اور جے جے پی کو 10 سیٹیں ملی تھیں۔ بی جے پی نے 6 آزاد اور ایک ہالوپا ایم ایل اے کے ساتھ حکومت بنائی۔ منوہر لال کھٹر کو وزیر اعلیٰ بنایا گیا۔ حالانکہ وہ اپنی 5 سالہ مدت پوری نہ کر سکے۔ اس سال 12 مارچ کو جے جے پی اور بی جے پی کا اتحاد ٹوٹ گیا۔ سینی کو لیجسلیچر پارٹی میٹنگ میں منوہر لال کھٹر کی جگہ لیڈر منتخب کیا گیا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نایاب سینی نے دعویٰ کیا کہ انہیں 48 ارکان اسمبلی کی حمایت حاصل ہے۔ میٹنگ میں 41 بی جے پی اور 7 آزاد ارکان اسمبلی نے شرکت کی یعنی 48۔ اسمبلی میں اکثریت ثابت کرنے کے لیے 46 ارکان اسمبلی کی حمایت درکار تھی۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں کانگریس نے 5 سیٹیں جیتی ہیں۔ بی جے پی نے بھی 5 سیٹیں جیتی ہیں۔ 2019 میں بی جے پی نے یہاں 10 میں سے 10 سیٹیں جیتی تھیں۔ کانگریس کو یہاں ایک بھی سیٹ نہیں مل سکی تھی۔ یہاں تک کہ ان کے تجربہ کار لیڈر بھی الیکشن ہار گئے تھے۔ مہاراشٹر اسمبلی میں 5 سال سے ہنگامہ، دو بار وزیر اعلیٰ بدلے، شیو سینا کے دو دھڑے مہاراشٹر میں 2019 میں 288 اسمبلی سیٹوں پر انتخابات ہوئے تھے۔ بی جے پی 106 ارکان اسمبلی کے ساتھ ریاست کی سب سے بڑی پارٹی بنی۔ شیو سینا اور بی جے پی کے درمیان وزیر اعلیٰ کے عہدہ کو لے کر اتحاد نہیں ہو سکا۔ 56 ارکان اسمبلی والی شیو سینا نے 44 ارکان اسمبلی والی کانگریس اور 53 ارکان اسمبلی والی این سی پی کے ساتھ مل کر مہا وکاس اگھاڑی حکومت بنائی۔ شیو سینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے وزیر اعلیٰ بنے۔ مئی 2022 میں مہاراشٹر حکومت کے شہری ترقی کے وزیر اور شیو سینا کے رہنما ایکناتھ شندے نے 39 ارکان اسمبلی کے ساتھ بغاوت کر دی۔ وہ بی جے پی کے ساتھ مل گئے۔ 30 جون 2022 کو ایکناتھ شندے نے مہاراشٹر کے 20 ویں وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ اس کے ساتھ ہی شیو سینا پارٹی 2 گروپوں میں بٹ گئی۔ ایک دھڑا شندے گروپ اور دوسرا ادھو گروپ بنا۔ 17 فروری 2023 کو الیکشن کمیشن نے حکم دیا کہ پارٹی کا نام ’شیو سینا‘ اور پارٹی کا انتخابی نشان ’کمان اور تیر‘ ایکناتھ شندے گروپ کے پاس رہے گا۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں بی جے پی نے مہاراشٹر میں 48 میں سے 9 سیٹیں جیتیں۔ حلیف این سی پی نے ایک سیٹ جیتی ہے۔ شیو سینا (شندے گروپ) نے 7 سیٹیں جیتیں۔ انڈیا بلاک میں شامل کانگریس نے 13 سیٹیں جیتیں۔ شیو سینا (یو بی ٹی) نے 9 سیٹیں جیتی ہیں۔ این سی پی شرد چندر پوار نے 8 سیٹیں جیتیں۔ سانگلی سیٹ پر آزاد امیدوار نے کامیابی حاصل کی۔

ہیمنت سورین جھارکھنڈ میں وزیر اعلیٰ تھے، گرفتار، استعفیٰ دے دیا؛ چمپائی سورین وزیر اعلیٰ بن گئے

جھارکھنڈ کی 81 رکنی اسمبلی کے لیے 2019 میں انتخابات ہوئے تھے۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ نے اتحاد کے ساتھ حکومت بنائی۔ 81 رکنی جھارکھنڈ اسمبلی میں اکثریت کے لیے 43 ارکان اسمبلی کی ضرورت ہے۔ اس اتحاد کے پاس 48 ارکان اسمبلی ہیں۔ جے ایم ایم کے پاس 29، کانگریس کے 17، آر جے ڈی کے پاس ایک اور سی پی آئی (ایم ایل) کے پاس ایک ایم ایل اے ہے۔ ہیمنت سورین ریاست کے وزیر اعلیٰ بنے۔ 31 جنوری کو جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو زمین گھوٹالے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ انہوں نے گرفتاری سے قبل وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ان کی جگہ چمپئی سورین کو وزیر اعلیٰ بنایا گیا۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں جھارکھنڈ کی 14 سیٹوں میں سے بی جے پی نے 8 سیٹیں جیتیں۔ اتحادی اے جے ایس یو (AJSU) پارٹی ایک سیٹ جیت سکی۔ وہیں ’انڈیا‘ میں کانگریس نے 2 سیٹیں جیتی ہیں۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ نے 3 سیٹیں جیتی ہیں۔

دنیا میں..................

انہوں نے ہندوستان کی جانب سے اس سال ایک 101 سالہ فرانسیسی یوگا ٹیچر کو یوگا میں ان کے تعاون کیلئے پدم شری سے نوازا گیا تھا حالانکہ وہ ایک بار بھی ہندوستان نہیں آئی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگا آج تحقیق کا موضوع بن چکا ہے اور اس پر متعدد تحقیقی مقالے پہلے ہی شائع ہو چکے ہیں۔

پچھلے 10 برسوں میں یوگا کا دائرہ وسیع ہونے کی وجہ سے اس کے بارے میں بدلتے تصورات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے ایک نئی یوگا معیشت کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے یوگا سیاحت کیلئے بڑھتی ہوئی کشش اور مستند یوگا سیکھنے کیلئے ہندوستان آنے کی لوگوں کی خواہش کا ذکر کیا۔ انہوں نے یوگا تفریح گاہ، ریزورٹس، ہوائی اڈوں اور ہوٹلوں میں یوگا کیلئے مخصوص سہولیات، یوگا کے ملبوسات اور آلات، ذاتی یوگا ٹرینرز، اور یوگا اور بہتر باخبری فلاح و بہبود کے اقدامات کرنے والی کمپنیوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ سب نوجوانوں کیلئے روزگار کی نئی راہیں پیدا کر رہے ہیں۔ اس سال کے آئی وائی ڈی کے تھیم - ’یوگا فار سیلف اینڈ سوسائٹی‘ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دنیا یوگا کو عالمی بھلائی کے ایک طاقتور وسیلے کے طور پر دیکھ رہی ہے اور یہ ہمیں ماضی کے بوجھ سے آزاد ہو کر حال میں جینے کے قابل بناتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے زور دے کر کہا کہ ’یوگا ہمیں یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ ہماری فلاح و بہبود کا تعلق ہمارے آس پاس کی دنیا کی فلاح سے ہے۔ جب ہم اپنی ذات میں پرامن ہوں گے تو ہم دنیا پر بھی مثبت اثر ڈال سکتے ہیں‘۔ یوگا کے سائنسی پہلوؤں پر زور دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے معلومات کے زیادہ بوجھ سے نمٹنے اور توجہ کو برقرار رکھنے کیلئے اس کی اہمیت کو اجاگر کیا، کیونکہ انہوں نے کہا کہ ذہنی ارتکاز سب سے بڑی طاقت ہے۔ اسی لیے وزیر اعظم نے وضاحت کی، یوگا کو فوج سے لے کر کھیلوں تک کے شعبوں میں شامل کیا جا رہا ہے۔ خلا بازوں کو یوگا اور مراقبہ کی تربیت بھی دی جا رہی ہے۔ قیدیوں میں مثبت خیالات پھیلانے کیلئے جیلوں میں یوگا کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ’یوگا معاشرے میں مثبت تبدیلی کے نئے راستے متعین کر رہا ہے‘۔ وزیر اعظم نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یوگا سے حاصل کردہ تحریک ہماری کوششوں کو مثبت توانائی فراہم کرے گی۔ وزیر اعظم نے جموں وکشمیر بالخصوص سری نگر کے لوگوں کے یوگا کے تئیں جوش وخروش کی تعریف کی اور کہا کہ یہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سیاحت کو فروغ دینے کیلئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے بارش کے موسم کے باوجود لوگوں کے باہر آنے اور اپنا تعاون ظاہر کرنے کے جذبے کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ’جموں وکشمیر میں یوگا پروگرام کے ساتھ 50,000 سے 60,000 لوگوں کا تعلق بہت بڑا ہے‘۔ وزیر اعظم نے جموں وکشمیر کے لوگوں کی حمایت اور شرکت کیلئے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے خطاب کا اختتام کیا اور دنیا بھر کے تمام یوگا کے شائقین کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

لوگ یوگا مشق کو.....................

ہمارا ہندوستانی آیوش نظام مکمل صحت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے انسانیت کی فلاح و بہبود کی راہ ہموار کرتا ہے، جس کی طرف پوری دنیا متوجہ ہو رہی ہے۔ یوگا مکمل صحت فراہم کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔

گورنر نے کہا کہ راج بھون کے ذریعہ تیار کردہ ویب پورٹل میں روزانہ یوگا کرنے کے حلف کی مہم 14 سے 18 جون تک چلی۔ گورنر نے کہا کہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت سے ہر ایک کی زندگی پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اس مسئلے سے نمٹنے کا بہترین حل پودے لگانا ہے۔ انہوں نے سبھی سے گزارش کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ پودے لگائیں اور لگائے گئے پودوں کی باقاعدہ دیکھ بھال کریں۔ ’ماں کے نام کا ایک پودا‘ مہم وزیر اعظم نے شروع کی ہے۔ ہر شخص کو چاہیے کہ وہ اپنے پیاروں کے نام اور یاد میں ایک پودا لگائے اور اس کی دیکھ بھال بھی کرے۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ یوگا ایک مکمل نظام ہے، جو ہمیں جسمانی اور ذہنی طور پر متحد کرتا ہے۔ ہندوستان کی رِشی روایت نے اپنی دور اندیشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوگا کے ذریعے سماج اور مذہب کو جوڑنے کا کام کیا۔ ہندوستان کی رِشی روایت نے ہمیں دنیاوی ترقی، خوشحالی، زندگی میں آسانی اور مذہب کے ذریعے نجات کا راستہ دکھایا ہے۔ یوگا بھی ہم سب کو اس روایت سے جوڑنے کا کام کرتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کی کوششوں اور ویژن کا نتیجہ ہے کہ آج دنیا کے تقریباً 200 ممالک عالمی یوم یوگا کے ذریعے ہندوستان کی اس وراثت سے جڑ رہے ہیں۔ آج وزیر اعظم خود ہندوستان کے تاج کشمیر میں سری نگر کی ڈل جھیل میں ہزاروں یوگا پریکٹیشنرس کے ساتھ اجتماعی طور پر یوگا پروگرام میں حصہ لیا۔ آج ملک اور دنیا بھر میں یوگا پروگراموں کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس کا 10 ویں بین الاقوامی یوگا دن کی تھیم ’خود اور سبھی کے لیے یوگا‘ ہے۔ اس سے قبل چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا نے گورنر اور وزیر اعلیٰ کو تلسی کا پودا اور آیوش میگزین پیش کی۔ اس موقع پر انفراسٹرکچر اینڈ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کمشنر منوج کمار سنگھ، ایڈیشنل چیف سکریٹری زراعت دیوش چترویدی، گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری سدھیر ایم بوبڈے، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری اور اطلاعات سنجے پرساد، پرنسپل سکریٹری آیوش لینا جوہری اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

کجریوال کو..................

دلیل دی ہے کہ تحقیقات کے اہم مرحلہ میں کجریوال کو رہا کرنے سے تحقیقات متاثر ہو سکتی ہے، کیونکہ کجریوال وزیر اعلیٰ جیسے اہم عہدے پر فائز ہیں۔ اس پر ہائی کورٹ نے کجریوال کے وکیل ابھیشیک منو سنگھوی کی اس دلیل کو مسترد کر دیا ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ درخواست پر جلد سماعت کی ضرورت نہیں ہے۔ اس دوران جسٹس سدھیر جین نے کہا کہ جب تک ہائی کورٹ میں سماعت زیر التوا ہے، نچلی عدالت کا حکم مؤثر نہیں ہوگا۔ دراصل کجریوال کو ایک دن پہلے ہی جمعرات (20 جون) کو ہی نچلی عدالت سے ضمانت ملی تھی، جس کے خلاف ای ڈی نے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ جسٹس سدھیر کمار جین اور رویندر ڈوڈیجا کی تعطیلاتی بنچ اس معاملے کی سماعت کر رہی ہے۔ ای ڈی کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے کہا کہ ہمیں نچلی عدالت میں کیس پر بحث کرنے کیلئے مناسب وقت نہیں دیا گیا۔ ای ڈی کی جانب سے اے ایس جی راجو نے کہا کہ ہمیں اپنا تحریری جواب داخل کرنے کا وقت نہیں دیا گیا، یہ غیر منصفانہ ہے۔ ای ڈی نے پی ایم ایل اے کی دفعہ 45 کا حوالہ دیا ہے۔ اے ایس جی راجو نے کہا کہ ہمارا کیس بہت مضبوط ہے۔ انہوں نے سنگھوی کی موجودگی کی بھی مخالفت کی۔ اس سے قبل ای ڈی کے وکیل نے ہائی کورٹ سے جلد سماعت کا مطالبہ کیا تھا۔ ای ڈی کی جانب سے اے ایس جی راجو اور وکیل ذوہیب حسین ہائی کورٹ میں موجود تھے۔ اروند کجریوال کی جانب سے ابھیشیک منو سنگھوی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ دہلی ہائی کورٹ میں موجود تھے۔

سپریم کورٹ کا..................

اسی لیے میں نے کہا تھا کہ میرے پاس اس تعلق سے معلومات نہیں ہیں لیکن جیسے ہی مجھے اس کے بارے میں علم ہوا، ہم فوری طور پر فعال ہو گئے اور میں نے بہار انتظامیہ سے بات کی۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ’جمہوریت میں سچائی کا ذکر کرنا چاہیے۔ ہمارے لئے نیٹ امتحان دینے والے طلبا کا مفاد سب سے بلند ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کے اندر کوئی شک نہ پیدا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کوئی بھرم ہوا تو مجھے اسے تسلیم کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ کتنا ہی طاقتور انسان کیوں نہ ہو، اگر وہ مجرم پایا جاتا ہے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ہم اب بھی اپنی بات پر قائم ہیں۔ ہم اس بات کی تیاری کر رہے ہیں کہ آنے والے دنوں میں امتحانات میں کوئی بے ضابطگی نہ ہو۔ این ٹی اے کے حوالے سے وزیر تعلیم نے کہا کہ وہ ایک خود مختار ادارہ ہے، لیکن یہ غیر ذمہ دارانہ نہیں ہو سکتا۔ حکومت اس پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ اس تعلق سے اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل کی جائے گی۔

پیپر لیک کے خلاف............

جنہوں نے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کیلئے دن رات محنت کی۔ کچھ لوگ اس محنت کو چند روپے میں بیچنا چاہتے ہیں، لیکن ہم اسے فروخت نہیں ہونے دیں گے۔ جموں وکشمیر میں کانگریس نے ریاستی صدر وقار رسول وانی کی قیادت میں مظاہرہ کیا اور کہا کہ کوچنگ سینٹر، امتحانی مراکز اور مودی حکومت مل کر طلبہ کا استحصال کر رہی ہے۔ مغربی بنگال میں ادھیر رنجن چودھری کی قیادت میں کانگریس کارکنوں نے این ای ای ٹی امتحان کے پیپر لیک گھپلہ کے خلاف احتجاج کیا اور کہا کہ پیپر لیک مودی حکومت میں ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ بہار کانگریس کے صدر اکھلیش پرساد سنگھ کی قیادت میں پارٹی کارکنوں نے شدید احتجاج کیا اور کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کو آمر قرار دیا۔ جھارکھنڈ کے ریاستی صدر راجیش ٹھاکر کی قیادت میں ہونے والے مظاہرے میں کارکنوں نے این ای ای ٹی امتحان لیک ہونے اور دھاندلی کے خلاف سخت احتجاج کیا اور کہا کہ مودی حکومت ملک کے ہونہار طلباء کے مستقبل کو تاریکی میں دھکیل کر ان کے خوابوں کو روند رہی ہے۔